38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 24 دسمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

ضلع قصور میں ٹیکنیکل اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*1550: **ملک محمد احمد خاں**: کیاوزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ ہذا کے تحت کتنے ٹیکنیکل ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں ان میں کس کس Skills میں ٹیکنیکل تعلیم دی جا رہی ہے؟

(ب) اس ضلع میں مزید کتنے ٹیکنیکل ادارے حکومت کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(د) اس ضلع کو کتنی رقم سال 19-2018 میں فراہم کی گئی ہے؟

(ہ) کیا اس ضلع کے ٹیکنیکل اداروں میں جن Skills میں تعلیم دی جاتی ہے وہ موجودہ جدید ٹیکنالوجی کے مطابق ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع قصور میں ٹیوٹا کے اداروں کی مجموعی تعداد 12 ہے جن کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان اداروں میں 30 مختلف سکلز (Skills) میں طلباء و طالبات کو تعلیم و تربیت کے مواقع مہیا کئے جا رہے ہیں جن کی ادارہ وائز تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع قصور میں سالانہ ترقیاتی منصوبہ کے تحت ایک ادارہ UVAS- پتوکی میں جی ٹی سی فار بوائز تکمیل کے مراحل میں ہے۔

(ج) ضلع قصور میں ٹیوٹا کے اداروں میں 148 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 137 آسامیاں خالی (Vacant) ہیں جن کی ادارہ وائز تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع قصور میں ٹیوٹا کے اداروں کا مختص شدہ بجٹ برائے تنخواہ ملازمین کی مد میں مجموعی رقم مبلغ -/78,929,007 روپے ہے اور دیگر اخراجات کے لئے مجموعی مختص شدہ رقم مبلغ -/20,959,500 روپے ہے بجٹ برائے سال 19-2018 کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع قصور کے ٹیکنیکل اداروں میں جن Skills میں تعلیم دی جا رہی ہے وہ رائج الوقت ٹیکنالوجی کے مطابق ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

ضلع ساہیوال میں انڈسٹری ایریاز میں جدید آلات سے استفادہ اٹھانے سے متعلقہ اقدامات و دیگر تفصیلات

*2114: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں موجود سمال انڈسٹری کو مزید بڑے پیمانے پر بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ساہیوال کی عوام کی خوشحالی اور بے روزگاری کے خاتمے کیلئے انڈسٹریل ایریا کو مزید بڑھانے اور جدید آلات کی تیاری کیلئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت ساہیوال میں مزید انڈسٹری ایریا بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4جولائی 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) موجودہ سمال انڈسٹری اسٹیٹ تقریباً 52 ایکڑ پر محیط ہے۔ جو ADP سکیم کے تحت 85-1984 میں پایہ تکمیل تک پہنچی۔ اسٹیٹ میں بجلی، پانی، سیوریج، گیس و دیگر سہولیات میسر ہیں۔ یہ اسٹیٹ 187 پلاٹوں پر مشتمل ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

Category of plots	No of plots
A-category (4 kanal)	27
B-category (2 kanal)	58
C-category (1-kanal)	70
D-category (5.1/2)	32
Total	187

اس وقت اسٹیٹ مکمل طور پر آباد ہے۔ اس کے شمال میں اوڈھ اور بہاری کالونی جنوب میں آفیسر کالونی مشرق میں اولڈ ہڑپہ روڈ جبکہ مغرب میں رہائشی ایریا چک نمبر 6-R/95 واقع ہیں۔

چونکہ ساہیوال اسٹیٹ کے ارد گرد رہائشی کالونیاں و بستیاں وغیرہ آباد ہو چکی ہیں اس لیے اس کی توسیع ممکن نہ ہے۔

(ب) ساہیوال کے عوام کی خوشحالی اور بے روزگاری کے خاتمے کے لیے اور Estate-II ساہیوال کے قیام کے لیے Pre-Feasibility رپورٹ تیاری کے آخری مراحل میں ہے۔ جس میں جدید آلات تیار کرنے والوں کو پلاٹ ترجیحی بنیادوں پر دیئے جائیں گے۔ نیز انڈسٹریز لگانے والوں کی مالی معاونت کی سہولت بھی مہیا کی جائے گی۔

(ج).جی ہاں: حکومت پنجاب ساہیوال میں اسٹیٹ فیز-II کے قیام کے لیے تقریباً100 ایکڑ پر محیط نئی صنعتی بستی کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلہ میں چیمبر آف کامرس ساہیوال کی درخواست برائے مختص زمین 790 کنال 19 مرلے واقع چک نمبر 86/9-L ساہیوال کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ زمین کو اسٹیٹ II ساہیوال کے لیے موزوں قرار دیا گیا۔ نیز چیمبر آف کامرس ساہیوال کی اس بات کو بھی سراہا گیا کہ اسٹیٹ II کے قیام کے لیے زمین کے علاوہ کسی قسم کی مالی معاونت درکار نہ ہے۔ چیمبر آف کامرس ساہیوال کی درخواست کو مدِ نظر رکھتے ہوئے محکمہ صنعت و تجارت پنجاب کی جانب سے بورڈ آف ریونیو پنجاب کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2019)

لاہور: گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین گجرپورہ میں طالبات اور ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*2280: **محترمہ کنول پرویز چودھری**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین گجرپورہ چائنہ سکیم لاہور میں کل کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ بالا ادارے میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف مکمل ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ادارہ مذکورہ بالا کی دیوار کے ساتھ کوڑے کے ڈھیر اور گائے و بھینسوں کے ڈیرے کی وجہ سے فضاء/ماحول آلودہ رہتی ہے اس بابت متعلقہ انتظامیہ کیا کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹوٹ وومن گجرپورہ میں اس وقت 433 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ کورس وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب).جی نہیں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف مکمل نہیں ہے ٹیچنگ سٹاف کی 29 میں سے 20 اسامیاں خالی ہیں اور نان ٹیچنگ سٹاف کی 16 میں سے 9 اسامیاں خالی ہیں۔ اسامیوں کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ البتہ ضروری سٹاف عارضی طور پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(ج).جی یہ درست ہے متعلقہ انتظامیہ کی طرف سے کوڑے اٹھانے کا کام وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ لیکن گائے بھینسوں کے ڈیرے ختم نہ ہونے کی وجہ سے فضاء/ماحول آلودہ رہتی ہے جس کی کئی بار شکایت کرنے کے باوجود انتظامیہ کی طرف سے کوئی کاروائی نہیں کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

صوبہ بھر میں رمضان بازار لگانے اور دی گئی سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*2517: **محترمہ اسوہ آفتاب:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی جانب سے صوبے بھر میں کتنے رمضان بازار لگائے گئے تھے اور ان رمضان بازاروں پر حکومت نے کتنی سبسڈی دی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ رمضان بازاروں میں عوام کو سستی اشیاء صرف مقررہ حد تک ہی خریدنے کی اجازت تھی۔

(ج) سال 18-2017 میں صوبہ بھر میں کتنے رمضان بازار لگائے گئے تھے اور ان میں کتنی اشیاء پر سبسڈی دی گئی تھی۔

(د) سال 2019 میں صوبہ بھر میں رمضان بازاروں میں کتنی اشیاء پر سبسڈی دی گئی اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) حکومت پنجاب کی جانب سے اس سال صوبہ بھر میں 309 رمضان بازار لگائے گئے اور ان بازاروں میں ایگریکلچر فیئر پرائس شاپس (AFPs) کے لیے 627 ملین روپے، آٹے کے لیے 5900 ملین روپے، سویاں اور سوجی پر 6.92 ملین روپے کی سبسڈی دی گئی۔ نیز بازاروں کے قیام کے لیے 1050 ملین روپے مختص کیے گئے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کیونکہ اس سال بنیادی ضروری اشیاء کو رمضان 2018 کی قیمت پر فروخت کیا گیا تھا اور رمضان بازار سے خریدی گئی اشیاء باہر مارکیٹ میں فروخت ہونے سے روکنے کے لیے ایک فیملی کے افراد کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے حد مقرر کی گئی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں اور رمضان بازار کی اشیاء باہر مارکیٹ میں فروخت نہ ہو سکیں۔

(ج) 2017 میں 319 رمضان بازار لگائے گئے تھے، جس میں (6 اشیاء) آٹا، دال چنا، بیسن، کھجور، سیب اور کیلے پر سبسڈی دی گئی تھی، جبکہ سال 2018 میں 309 رمضان بازار لگائے گئے تھے، جس میں (8 اشیاء) آٹا، دال چنا، بیسن، کھجور، سیب، لیموں، کیلے اور چکن پر سبسڈی دی گئی تھی۔

(د) حکومت پنجاب نے رمضان بازار میں فروخت ہونے والی (10 اشیاء) آٹا، ٹماٹر، پیاز، لیموں، چاول، کھجوریں، دال چنا، بیسن، سویاں اور سوجی پر سبسڈی دی۔ رمضان بازار میں آٹے کا دس کلو کا تھیلہ 290 روپے میں سبسڈی ریٹ پر فروخت کیا گیا جبکہ سوجی پر 20 روپے فی کلو کے حساب سے اور سویاں پر 40 روپے فی کلو کے حساب سے سبسڈی دی گئی۔ اسکے علاوہ چینی 55 روپے فی کلو کے حساب سے رعایتی قیمت پر فروخت کی گئی، گھی مارکیٹ سے 15 سے 20 روپے کم قیمت پر فروخت کیا گیا۔ مرغی کا گوشت مارکیٹ سے 10 روپے فی کلو کے حساب سے کم قیمت پر فروخت کیا گیا اور انڈے 5 روپے فی درجن کے حساب سے مارکیٹ سے کم قیمت پر فروخت

کیے گئے۔ مزید 12 اشیاء خورد ونوش ہول سیل ریٹ پر فروخت کی گئیں جس میں آلو، بھنڈی، کریلا، کدو، دال ماش، مسور (دال اور ثابت مسور)، سفید چنا، ادرک، لہسن، سیب اور کیلا شامل ہیں

(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2019)

فیصل آباد: محکمہ صنعت کے زیر کنٹرول چلنے والے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*2761: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے ادارے محکمہ ہذا کے تحت چل رہے ہیں۔ ان اداروں کے نام بتائیں؟

(ب) ان اداروں میں کن کن ڈپلومہ جات اور ڈگری کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) ان اداروں کے سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل دی جائے۔

(د) ان اداروں میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) ان اداروں میں یکم اگست 2018 سے آج تک کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے۔ ان کے نام بتائیں۔

(و) ان اداروں کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) فیصل آباد شہر میں ٹیوٹا کے زیر انتظام ٹیکنیکل ایجوکیشن کے اداروں کی مجموعی تعداد 14 ہے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) فیصل آباد شہر کے 14 اداروں میں 65 مختلف سکلز میں تعلیم و مہارت دی جاتی ہے جس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) فیصل آباد شہر میں واقع مختلف ٹیوٹا کے اداروں کے سال 20-2019 کا کل بجٹ مبلغ 324 ملین روپے ہیں جن میں ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں مبلغ 276 ملین روپے اور آپریشنل بجٹ کی مد میں مبلغ 48 ملین روپے ہیں۔ جس کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) فیصل آباد شہر میں ٹیوٹا کے مختلف اداروں میں کل 472 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 219 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ادارہ وائز تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ) ان اداروں میں یکم اگست 2018 سے آج تک 13 ملازمین کو جس جس عہدہ اور گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے ان کی تفصیل تتمہ "ح" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(و) فیصل آباد شہر میں ٹیوٹا کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل تتمہ "خ" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2019)

جھنگ: شہر میں انڈسٹریل زون کے قیام، مقام اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3197: **جناب محمد معاویہ:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا جھنگ شہر میں انڈسٹریل زون موجود ہے؟

(ب) انڈسٹریل زون کتنے رقبہ پر کہاں واقع ہے۔

(ج) حکومت جھنگ میں انڈسٹری کی بہتری کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2019)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) جھنگ شہر میں اس وقت کوئی سمال انڈسٹریز اسٹیٹ / انڈسٹریل زون موجود نہ ہے۔ تاہم پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن جھنگ گوجرہ روڈ پر تقریباً 84 ایکڑ رقبہ پر "سیلف فنانس سکیم" کے تحت سمال انڈسٹریز اسٹیٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ صنعت کاروں کی دلچسپی برائے خرید انڈسٹریل پلاٹ و نوعیت انڈسٹری جاننے کیلئے اخبارات میں اشتہار شائع کرایا گیا ہے۔ اظہار دلچسپی جمع کرانے کی آخری تاریخ 05-03-2020 تھی۔ مقررہ تاریخ تک وصول ہونے والی "اظہار دلچسپی" کی بنیاد پر جھنگ میں سمال انڈسٹریز اسٹیٹ کا فیصلہ کیا جائے گا۔ مزید براں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے 1992 میں شورکوٹ کینٹ روڈ پر 100 ایکڑ زمین خرید کر کے اس پر سمال انڈسٹریز اسٹیٹ قائم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا بعد ازاں یہ زمین حکومت پنجاب نے دانش سکول کے قیام کے لئے حاصل کر لی جس پر اب تک سکول کا قیام بھی نہ ہو سکا ہے۔ اب پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن یہ زمین واپس حاصل کرنے کیلئے تگ ودو کر رہی ہے۔ تاکہ یہاں پر بھی سمال انڈسٹریز اسٹیٹ قائم کی جا سکے۔

(ب) جواب جز "الف" میں موجود ہے۔

(ج) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن اندرون جھنگ قائم انڈسٹریز کا ایک تفصیلی سروے کر رہی ہے جس کے بعد انڈسٹری کو شہر سے باہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں منتقل کرنے کا جائزہ لیا جائے گا۔ مزید براں انڈسٹری کی بہتری کیلئے محکمہ نے جھنگ میں اپنا ضلعی دفتر بھی دوبارہ کھول دیا ہے یہاں پر صنعت کاروں کو ہر قسم کی رہنمائی و معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2020)

ٹیوٹا میں مرد اور خواتین انسٹرکٹرز کی ترقی کے مختلف رولز سے متعلقہ تفصیلات

*3528: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صنعت کے ساتھ منسلکہ ادارے TEVTA میں مرد اور خواتین انسٹرکٹرز کی ترقی کے لیے سروس رولز مختلف ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس امتیازی سلوک کے خلاف خواتین نے لاہور ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ہائی کورٹ نے دسمبر 2018 میں خواتین کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے محکمہ کو پابند کیا کہ 3 ماہ کے اندر یکساں سروس رولز وضع کیئے جائیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 10 ماہ گزرنے کے باوجود متعلقہ محکمہ نے عدالتی حکم پر عملدرآمد نہیں کیا ہے۔

(ہ) کیا حکومت عدالتی حکم کی تعمیل میں یکساں سروس رولز وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) محکمہ صنعت پنجاب کے ساتھ منسلکہ ادارے TEVTA کے سروس رولز مرد اور خواتین انسٹرکٹرز کے لئے مختلف ہیں جو کہ ان کی تعلیمی قابلیت اور استعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے 1993 میں بنائے گئے تھے۔

(ب) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ خواتین انسٹرکٹرز نے ان رولز کو ناانصافی گردانتے ہوئے مروجہ سروس رولز کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

(ج) یہ درست ہے کہ دسمبر 2018 میں معزز عدالت نے ان کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے محکمے کو حکم دیا کہ اس فرق کو دور کیا جائے اور 3 ماہ کے اندر یکساں سروس رولز بنائے جائیں۔

(د) معزز عدالت کے فیصلہ کی روشنی میں محکمہ نے فوری طور پر خواتین انسٹرکٹرز کی ترقی کے لیے سروس رولز میں مناسب ترمیم کے لئے کام شروع کر دیا تھا۔ سروس رولز میں ترمیم کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور غور وخوض کے بعد شیڈول برائے مطلوبہ ترامیم تیار کئے۔ مذکورہ شیڈول میں درخواست گزاران کے تمام مطالبات انکی منشاء کے مطابق مذکورہ مسودہ میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ مذکورہ کیس SRC میں مورخہ 22.01.2020 کو منظور ہو چکا ہے اور منٹس آف میٹنگ TEVTA کو موصول ہو چکے ہیں۔

(ہ) حکومت بلا کسی رکاوٹ کے خواتین کیلئے مروجہ سروس رولز میں ترمیم کے لیے کام کر رہی ہے اور محکمہ صنعت کی منظوری سے مجوزہ مسودہ S&GAD کی سروس رولز کمیٹی کو بھجوایا گیا۔ مورخہ 22.01.2020 کو سروس رولز کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں مذکورہ کیس زیر

بحث لایا گیا اور کمیٹی نے محکمہ کی سفارشات سے اتفاق کیا۔ اس کمیٹی کے Minutes of Meeting ٹیوٹا کو موصول ہو چکے ہیں جس پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

جھنگ: ٹیوٹا کے زیر انتظام فنی تعلیمی ادارے (گرلز و بوائز) کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***3669: محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں ٹیوٹا کے زیر انتظام کتنے گرلز و بوائز فنی تعلیم کے ادارے کون کون سے موجود ہیں نیز ان اداروں میں کون سے شعبے / سبجیکٹس کی تعلیم دی جا رہی ہے؟

(ب) کیا محکمہ ضلع ھذا میں فنی تعلیمی اداروں کو مزید اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تا کہ نوجوان نسل ہنر سیکھ کر بر سر روزگار ہو سکیں۔

(ج) کیا سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ میں گرلز و بوائز کے لیے فنی تعلیم کا ادارہ کام کر رہا ہے اگر نہیں تو محکمہ موجودہ مالی سال 20-2019 میں سیٹلائٹ ٹاؤن میں فنی تعلیمی ادارہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع جھنگ میں ٹیوٹا کے زیرِ انتظام 09 فنی تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے 03 گرلز اور 06 بوائز کے ادارے ہیں ان اداروں میں جن جن شعبہ جات میں تعلیم و تربیت دی جا رہی ہے اسکی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹیوٹا فی الحال علاقے کی ضروریات کے مطابق فنی تعلیم فراہم کر رہا ہے اس کی مزید اپ گریڈیشن کے لئے فوری ضرورت نہ ہے۔

(ج) سٹیلائٹ ٹاؤن جھنگ میں ٹیوٹا کے زیرِ انتظام ایک گرلز اور ایک بوائز کا فنی تعلیمی ادارہ کام کر رہا ہے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، جھنگ

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین، جھنگ

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

خانیوال: سمال انڈسٹریل اسٹیٹ میں تعمیر و مرمت کے کام سے متعلقہ تفصیلات

***3768: جناب محمد فیصل خان نیازی**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمال انڈسٹریل اسٹیٹ خانیوال کے روڈز، سیوریج، واٹر سپلائی، باؤنڈری کی تعمیر و مرمت کا ٹھیکہ دیا گیا ہے؟

(ب) یہ ٹھیکہ کتنی مالیت میں کب کس کمپنی کو دیا گیا ہے۔

(ج) اس کا کل تخمینہ لاگت کتنا ہے کتنا کام کروایا جارہا ہے اور کتنا باقی رہ جائے گا۔

(د) کیا حکومت اس انڈسٹریل اسٹیٹ کا تمام کام جلد از جلد مکمل کروانے اور اس میں فیکٹریاں / کارخانہ جات لگوانے کے لیے پلاٹ مالکان کو Incentive دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ہاں یہ درست ہے۔

(ب) مالیت ٹھیکہ 70.271 ملین ہے اور یہ ٹھیکہ میسرز یاسین برادرز کو بذریعہ لیٹر نمبر PSIC/ W&D/ 33 مورخہ 19 جولائی 2019 کو دیا گیا۔

(ج) کل تخمینہ 70.271 ملین ہے۔ جس میں سے 45.846 ملین کا کام ہو چکا ہے اور باقی کام جو کہ 24.425 ملین کا ہے، ہو رہا ہے۔

(د) حکومت سمال اِنڈسٹریز اسٹیٹ خانیوال میں تمام ترقیاتی کام جلد از جلد کروانے کی خواہشمند ہے۔ لیکن ترقیاتی فنڈز کی کمی کی وجہ سے تمام تر کام بیک وقت نہیں کروائے جاسکتے۔ مزید بر آں اسٹیٹ میں فیکٹریاں / کارخانے لگانے کے لیے الاٹیز کو مختلف ترغیبات دی جاتی رہی ہیں۔ (Non Construction Charges) کی مد میں 2016 تک تمام واجب الادا رقم جو کہ کروڑوں روپے بنتی تھی معاف کر دی گئی۔ اب محکمہ نے سمال انڈسٹریز اسٹیٹ پالیسی 2019 کا اجراء کیا ہے جو کہ دسمبر 2019 سے نافذ العمل ہے۔ الاٹیز کو دی جانے والی ترغیبات درج ذیل ہیں۔

(i) اسٹیٹ میں صنعتی پلاٹوں کی خرید و فروخت پر عائد پابندی 31.12.2020 تک اٹھالی گئی ہے۔

(ii)۔ صنعتی کارخانوں، فیکٹریوں کی تعمیر و تکمیل کا دورانیہ 31 دسمبر 2020 تک بڑھا دیا گیا ہے۔

(iii)۔ جو الاٹیز کسی وجہ سے اپنا صنعتی کارخانہ۔ فیکٹری نہیں لگاسکتے اُن کے کیلئے (Exit Opportunity) متعارف کروائی گئی ہے۔ جس کے تحت وہ 31 دسمبر 2020 تک اپنے پلاٹ فروخت کر سکتے ہیں۔

(iv) تمام الاٹیز کو کارخانے۔ فیکٹری کی تعمیر تکمیل کا شیڈول جمع کروانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(v)۔ اسٹیٹ میں صنعتی کارخانے۔ فیکٹری کی تعمیر و تکمیل کے شیڈول کی نگرانی کا نظام متعارف کروا دیا گیا ہے۔ نیز تمام الاٹیز کو صنعتی کارخانے۔ فیکٹری کی تعمیر و تکمیل کے لئے انفرادی و اجتماعی نوٹسز جاری کئے گئے ہیں۔

(vi)۔ جو الاٹیز مورخہ 31.02.2020 تک صنعتی فیکٹری کارخانہ تعمیر کرنے میں ناکام رہیں گے اُن کے پلاٹ منسوخ کر کے اگلے تین ماہ میں نیلام کر دیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2020)</u>

صوبہ میں سال 19-2018 میں نئے ڈے کیئر سنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3843: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر صنعت و تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 میں کتنے ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں ڈے کیئر سنٹر قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) حکومت مزید کتنے ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں ڈے کیئر سنٹر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) لاہور میں ضرورت کے مطابق نومبر 2014 اور مارچ 2017 میں درج ذیل 02 اداروں میں ڈے کیئر سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی برائے خواتین، لٹن روڈ، لاہور

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، گلبرگ، لاہور

جبکہ مالی سال 19-2018 میں ٹیوٹا کے کسی ادارے میں بھی ڈے کیئر سنٹر قائم نہیں کیا گیا ہے۔

(ب) مالی سال 20-2019 کے لئے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، ریلوے روڈ، لاہور میں ڈے کیئر سنٹر قائم کرنے کا کیس منظوری کے لئے فائنل پروسیس میں ہے۔ جبکہ ٹیوٹا ان خواتین کے اداروں میں جن کی بلڈنگز اپنی ہیں ان میں ملازم پیشہ خواتین کی تعداد کا جائزہ لیتے ہوئے ڈے کیئر سنٹرز کھولنے کے لئے منصوبہ بنایا جارہا ہے جس کی روشنی میں درکار بجٹ کا انتظام کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 02 جون 2020)

انڈسٹریل اسٹیٹ میں صنعتیں لگانے کی اقسام اور حکومتی رعایت سے متعلقہ تفصیلات

*3965: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انڈسٹریل سٹیٹ میں کون کون سی صنعتیں لگائی جاسکتی ہیں؟

(ب) انڈسٹریل سٹیٹ میں پلاٹ حاصل کرنے کے طریق کار کی تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) انڈسٹریل سٹیٹ میں صنعت قائم کرنے پر حکومت کی طرف سے کیا رعایت دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) انڈسٹریل اسٹیٹ میں نیگیٹو انڈسٹری لسٹ کے علاوہ تمام صنعتیں لگائی جاسکتی ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) انڈسٹریل اسٹیٹ میں پلاٹ حاصل کرنے کا طریقہ کار درج ذیل ہے۔ (i) پلاٹ کی دستیابی کا اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے۔

(ii) درخواست دہندہ پروجیکٹ بزنس پلان دے گا۔

(iii)درخواست دہندہ بنک اسٹیٹمنٹ فراہم کرے گا۔

(iv)درخواست دہندہ حلفیہ بیان دے گا کہ وہ کسی بنک کا ڈیفالٹر نہ ہے۔

(v)درخواست دہندہ حلفیہ بیان دے گا کہ پلاٹ ملنے کے بعد وہ اپنا پروجیکٹ 3 ماہ میں شروع کر دے گا۔

(vi)درخواست دہندہ نیشنل ٹیکس نمبر فراہم کرے گا۔

(vii)درخواست دہندہ پلاٹ قیمت کا 50 فیصد ایڈوانس ادا کرے گا۔

(viii)درخواست دہندہ بقایا رقم آسان اقساط میں ادا کرے گا۔

مندرجہ بالا شرائط اور پلاٹ کی مکمل قیمت ادا کرنے کے بعد درخواست دہندہ کو الاٹمنٹ لیٹر جاری کر دیا جاتا ہے۔

(ج)انڈسٹریل اسٹیٹ میں صنعت قائم کرنے پر حکومت کی طرف سے کوئی رعائیت نہیں دی جاتی ہے۔ تاہم پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے زیر انتظام انڈسٹریل اسٹیٹس میں انفراسٹرکچر کی بنیادی سہولتیں مثلاً سڑکیں، سیورج، بجلی اور سوئی گیس فراہم کی جاتی ہیں اور پلاٹ ارزاں نرخوں پر آسان اقساط پر الاٹ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

قصور میں انڈسٹریل اسٹیٹ اور ٹیکنیکل تعلیم کے اداروں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3993: **ملک محمد احمد خاں**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع قصور میں محکمہ کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان دفاتر کے اخراجات اور ملازمین کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)ان دفاتر میں کیا کیا خدمات سرانجام دی جاتی ہیں۔

(د)اس ضلع میں انڈسٹریل اسٹیٹ اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کہاں کہاں ہیں۔

(ہ)حکومت اس ضلع میں مزید انڈسٹریل اسٹیٹ اور ٹیکنیکل تعلیم کے ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور کہاں کہاں بنانے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)ضلع قصور اور اوکاڑہ کے اداروں کے لیے ٹیوٹا کا ایک انتظامی دفتر ڈسٹرکٹ منیجر ٹیوٹا اوکاڑہ / قصور کے نام سے اوکاڑہ کے اندر موجود ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ منیجر ٹیوٹا اوکاڑہ / قصور دفتر کے اخراجات اور ملازمین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ مینیجر ٹیوٹا اوکاڑہ / قصور دونوں اضلاع کے اداروں کے انتظامی امور کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ملازموں کی تنخواہوں کی تقسیم، ملازموں کی بھرتی، اداروں میں نئے کورسز کا آغاز، اداروں کے لئے مشینری کی خریداری، MOU'sکی تیاری، Feasibility Reportsکی تیاری، پروجیکٹ ڈاکومنٹ کی تیاری، اداروں کی سالانہ اور سپیشل مرمت، سالانہ ترقیاتی پروگرامز کے بلز کی تیاری، ڈسٹرکٹ بورڈ میٹنگز کا انعقاد، Career Dayکا انعقاد ہیڈ آفس اور اداروں کے ساتھ Liasonوغیرہ۔

(د)ضلع قصور میں ٹیوٹا کے زیر انتظام کل 12 فنی تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے طلباء کیلئے 06 اور خواتین کے لیے بھی 06 ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ انڈسٹریل اسٹیٹ قصور میں ٹیوٹا کا کوئی ادارہ نہ ہے۔

(ہ)حکومت ضلع قصور میں مزید 2 ٹیکنیکل تعلیم کے ادارے تحصیل چونیاں اور پتوکی میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

ضلع جھنگ: سیٹلائٹ ٹاؤن کے ماڈل بازار میں دکانوں کی تعداد اوران کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4023: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے ضلع جھنگ سیٹلائٹ ٹاؤن میں ماڈل بازار بنوایاہے اس میں دکانوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ ماڈل بازار کتنے عرصہ میں اور کل کتنی لاگت سے مکمل ہوا بازار میں بنائی گئی دکانیں کرائے پر یا مالکانہ حقوق پر الاٹ کی گئی ہیں تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ماڈل بازار میں صفائی اور سیکورٹی کا خاص انتظام نہیں ہے جس کی وجہ سے عوام سخت پریشان ہے حکومت اس بارے میں کوئی خاص انتظامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف)جی ہاں۔ حکومت پنجاب نے ضلع جھنگ میں ماڈل بازار بنوایا ہے جس میں دکانوں کی کل تعداد 120 ہے۔

(ب)مذکورہ ماڈل بازار 8 مہینے کے عرصے میں مکمل ہوا اس پر کل لاگت 57.489 ملین روپے آئی۔ ماڈل بازار میں دکانیں کرائے کی بنیاد پر الاٹ کی گئی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے، ماڈل بازار میں صفائی اور سیکورٹی کا خاطر خواہ عمدہ نظام موجود ہے۔ اس کے انتظامات سے عوام مطمئن ہیں۔ ماڈل بازار جھنگ کے تین دروازے ہیں، جہاں باوردی اہلکار ہر وقت موجود رہتے ہیں جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ بازار میں آنے والا ہر شخص چیکنگ کے عمل کے بعد داخل ہو۔

مزید بر آں، میٹل ڈیٹیکٹر، واک تھرو گیٹس اور سی سی ٹی وی کے ذریعے بھی (جانچ پڑتال) چیکنگ کی جاتی ہے۔ ماڈل بازار کی 24/7 آئی پی سسٹم کے ذریعے نگرانی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2020)

صادق آباد انڈسٹریل ایریا میں فیکٹری یا کارخانہ لگانے کی نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

*4102: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنی سمال (انڈسٹریل اسٹیٹ) کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) صادق آباد انڈسٹریل ایریا کا کل رقبہ کتنا ہے اور کتنے پلاٹس کس کس سائز کے ہیں۔

(ج) پلاٹس الاٹ کرانے کا طریق کار کیا ہے۔

(د) صادق آباد انڈسٹریل ایریا میں کس کس نوعیت کی فیکٹری یا کارخانہ لگانے کی اجازت ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع رحیم یار خان میں صادق آباد کے قریب پڈمک کے زیر انتظام ایک بڑی انڈسٹریل اسٹیٹ موجود ہے جس کا نام رحیم یار خان انڈسٹریل اسٹیٹ ہے۔

(ب) رحیم یار خان انڈسٹریل اسٹیٹ 456 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے اور اس میں کل 201 پلاٹس ہیں جس میں سے 0.5 ایکڑ کے 6 پلاٹ، 1 ایکڑ کے 77 پلاٹس اور 2 ایکڑ کے 118 پلاٹ موجود ہیں۔

(ج) پلاٹس پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر بیچے جاتے ہیں، کسٹمر کو پلاٹ کی خریداری کی درخواست کے ساتھ ڈاؤن پیمنٹ جمع کروانا ہوتی ہے اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد پلاٹ کی الاٹمنٹ کی جاتی ہے۔

(د) رحیم یار خان انڈسٹریل اسٹیٹ ہر قسم کی فیکٹریاں لگانے کی اجازت ہے سوائے ان فیکٹریوں کے جن کو محکمہ تحفظ ماحولیات نے لگانے کی اجازت نہیں دی ہوئی۔ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 اکتوبر 2020)

گورنمنٹ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ صادق آباد کے قیام، بلڈنگ اور شعبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*4134: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ صادق آباد کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) مذکورہ ادارہ قیام سے اب تک اپنی بلڈنگ اور رقبہ نہ ہونے کے باعث کس کس جگہ منتقل ہوا۔

(ج)مذکورہ کالج اس وقت کس جگہ قائم ہے اور کیا یہ کالج کی اپنی عمارت اور رقبہ ہے یا تاحال کرایہ کی عمارات میں ہی چل رہا ہے۔

(د)اس کالج میں کس شعبہ اور مضمون کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ہ)اس کالج میں ٹیکنالوجی کی کتنی لیبارٹریز موجود ہیں اوران میں کون کون سی مشینری اور اشیاء فراہم کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ صادق آباد کا قیام 1987 میں ہوا۔

(ب)مذکورہ ادارہ قیام سے اب تک درج ذیل کرائے کی بلڈنگ میں رقبہ نہ ہونے کے سبب منتقل ہوا۔

1۔نہر کنارے نزد کیفے سجاول صادق آباد

2۔رستم کالونی صادق آباد

3۔مہاجر کالونی صادق آباد

(ج) یہ ادارہ اب اپنی عمارت ماڈل ٹاؤن نزد میونسپل واٹر ٹینک، صادق آباد میں کام کر رہا ہے۔

(د)اس ادارہ میں جن کورسز میں تعلیم وفنی مہارت دی جارہی ہے اسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ میٹرک ووکیشنل

2۔ سرٹیفیکیٹ ان ڈریس میکنگ

3۔بیوٹیشن

4۔ڈومیسٹک ٹیلرنگ

5۔ کمپیوٹر ایپلیکیشن

6۔پروفیشنل کوکنگ

(ہ)اس کالج میں مجموعی طور پر درج ذیل 6 لیبز کام کر رہی ہیں۔

1۔بیوٹیشن لیب

2۔ڈرافٹنگ اینڈ سیونگ لیب

3۔ کمپیوٹر لیب

4۔مشین ایمبرائیڈری لیب

5۔پروفیشنل کوکنگ لیب

6۔ٹیلرنگ لیب

(مشینری کی لسٹ تتمہ الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15جولائی2020)

لاہور: سبزی و پھل منڈیوں میں زائد قیمتوں کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4233: **محترمہ کنول پرویز چودھری**: کیاوزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)شہر لاہور کی سبزی و پھل منڈیوں میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں نے زائد قیمتوں اور منافع خوری کی روک تھام کیلئے سال 19-2018 میں کیا کیا کارروائی کی ہیں؟

(ب)مذکورہ پرائس کنٹرول کمیٹیوں نے سبزی و پھل منڈیوں میں زائد قیمتوں اور زائد منافع خوری کرنے پر کتنے افراد کے خلاف سال 19-2018 میں FIR درج کروائیں۔

(ج)مذکورہ پرائس کنٹرول کمیٹیوں نے سبزی و پھل منڈیوں میں زائد منافع خوری کرنے پر کتنے دکانداروں کو سال 19-2018 میں کتنے جرمانے کیے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23جنوری2020 تاریخ ترسیل 20مارچ2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)شہر لاہور کی سبزی اور پھل منڈیوں میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی طرف سے زائد قیمتوں اور زائد منافع خوروں کی روک تھام کے لیے سال 19-2018 میں کی گئی کارروائیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

چھاپے:168,994

منافع خوری میں ملوث دکاندار:19,699

جرمانے:153,68,200 روپے

گرفتاریاں:9,565

FIRs : 8,226

(ب)مذکورہ پرائس کنٹرول مجسٹریٹ صاحبان نے سبزی اور پھل منڈیوں میں زائد قیمتوں اور زائد منافع خوری کرنے پر سال 19-2018 میں 8,226 افراد کے خلاف FIRs درج کروائی۔

(ج)مذکورہ پرائس کنٹرول مجسٹریٹ صاحبان نے سبزی اور پھل منڈیوں میں زائد قیمتوں اور زائد منافع خوری کرنے پر دکانداروں کو سال 19-2018 میں 19,699 دکانداروں کو مبلغ 153,68,200 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2020)

علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی کے پہلے فیز کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4252: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر صنعت تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی 3217 ایکڑ پر قائم کیا جائے گا؟

(ب)علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی کا پہلا فیز کب تک مکمل کر لیا جائے گا نیز اس منصوبہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) یہ درست نہ ہے۔ علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی 3278 ایکڑ پر قائم کیا جا رہا ہے۔

(ب)علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی پنجاب کا واحد پراجیکٹ ہے جو کہ چائنہ پاکستان اکنامک کوریڈور میں صنعتی کو آپریشن فریم کے تحت قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ 3278 ایکڑ پر محیط ہے اور ساہیانوالہ انٹرچینج پر واقع ہے۔ یہاں انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کا کام تیزی سے جاری ہے اور اس کا پہلا فیز جون 2021 میں مکمل ہو گا۔

اب تک جو کام مکمل کئے جا چکے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ فیزیبلیٹی سٹڈی مکمل ہو گئی ہے۔

۲۔ زمین حاصل کر لی گئی ہے۔

۳۔ 5MMCFD گیس اور 10MW بجلی عارضی طور پر فراہم کر دی گئی ہے۔

۴۔ انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ پر کام شروع کر لیا گیا ہے۔

۵۔ سپیشل اکنامک زون کے سٹیٹس حاصل کر لئے ہیں۔

۶۔ پراجیکٹ کا افتتاح بدست وزیر اعظم صاحب ۳ جنوری ۲۰۲۰ کو انجام پا گیا ہے۔

۷۔ زمین تعمیرات کے لئے مہیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2020)

فیصل آباد: مقبول روڈ المعصوم ٹاؤن اور سر فراز کالونی کے رہائشی علاقوں میں قائم فیکٹریوں کے بوائلر کو چلانے کیلئے ایندھن کی نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

*4302: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مقبول روڈ، المعصوم ٹاؤن اور سر فراز کالونی فیصل آباد کی کس کس فیکٹری / کارخانہ میں کتنے کتنے بوائلر لگے ہوئے ہیں ان فیکٹریوں کے نام بتائیں۔

(ب) ان بوائلرز کو چلانے کے لیے گیس استعمال ہوتی ہے یا کوئلہ استعمال ہوتا ہے یا پھر ان میں ٹائر جلائے جاتے ہیں۔

(ج) ہر فیکٹری / کارخانہ میں جو بوائلر لگایا گیا ہے کیا اس کا متعلقہ محکمہ سے این او سی حاصل کیا گیا تھا۔

(د) ان بوائلر کی چیکنگ کے لیے محکمہ کا کتنا سٹاف تعینات ہے ان کے نام بتائیں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ان علاقہ جات کی اکثر فیکٹریوں / کارخانہ جات میں ناقص اور غیر معیاری میٹریل کے بوائلر لگے ہوئے ہیں۔

(و) کیا حکومت ان فیکٹریوں کی انسپکشن کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) مقبول روڈ میں 19، المعصوم ٹاؤن اور سر فراز کالونی میں 40 بوائلرز لگے ہوئے ہیں ان کی تفصیل کے لئے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان بوائلرز کو چلانے کیلئے گیس، کوئلہ، لکڑی اور چاول کا چھلکا استعمال ہوتا ہے ٹائر نہیں جلائے جاتے۔

(ج) بالکل متعلقہ محکمہ سے این او سی حاصل کیا جاتا ہے۔

(د) ان بوائلر کی چیکنگ کیلئے محکمہ کی طرف سے ایک ڈپٹی چیف انسپکٹر آف بوائلر فیصل وسیم، دو سینئر کلرک رمضان اور عبد اللہ امین جبکہ ایک نائب قاصد عبد الغفار ہے۔

(ہ) یہ درست نہیں ہے۔ بوائلر کو چلانے سے پہلے رجسٹرڈ کیا جاتا ہے اور تمام قانونی پہلوؤں کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ بوائلر کسی مجاز مینوفیکچرز کا بنا ہو اور پھر مینوفیکچرنگ کے مختلف مراحل میں اس کو مجاز تھرڈ پارٹی نے معائنہ کیا ہو۔

(و) ان فیکٹریوں میں لگے ہوئے بوائلرز کی قانون کیمطابق سال میں ایک بار انسپکشن کی جاتی ہے۔ اگر دوران انسپکشن ان میں کوئی نقص پایا جائے تو مالک کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس نقص کو دور کرے پھر اس کی دوبارہ انسپکشن کی جاتی ہے اگر وہ درست حالت میں پایا جائے تو سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جاتا ہے۔ نقص دور نہ ہو تو بوائلر کو Discard کر دیا جاتا ہے اور آئندہ سال چلنے کی اجازت نہ دی جاتی ہے۔ مقبول روڈ، المعصوم ٹاؤن اور سر فراز کالونی فیصل آباد کی فیکٹریوں میں لگے ہوئے بوائلرز کی قانون کے مطابق سالانہ انسپکشن ہو رہی ہے۔ لہذا کسی دیگر ایکشن کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2020)

ساہیوال لیکسن تمباکو سگریٹ، فیکٹری قادر آباد کے باہر فیئر پرائس شاپ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4500: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیکسن تمباکو سگریٹ فیکٹری قادر آباد ضلع ساہیوال کے باہر فیئر پرائس شاپ بنائی گئی ہے اگر ہاں تو کب سے موجود ہے مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) اس شاپ پر فیکٹری ریٹ پر سگریٹ دستیاب ہیں اور فیکٹری ملازمین و دیگر اہل حلقہ کو فیکٹری ریٹ پر سگریٹ دستیاب ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) اگر اس فیکٹری کے باہر فیئر پرائس شاپ موجود نہ ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں محکمہ / حکومت کب تک شاپ بنوانے کا ارادہ رکھتی ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) لیکسن ٹوبیکو (فلپ مورس) کے باہر کوئی فیئر پرائس شاپ موجود نہ ہے۔ البتہ پرائس شاپ ایکٹ 1971 کے تحت فیکٹری کے اندر اشیاء ضروریہ کی فیئر پرائس شاپ 2015 سے موجود ہے۔

(ب) فیئر پرائس شاپ ایکٹ 1971 کے تحت سگریٹ اشیاء ضروریہ کی لسٹ میں شامل نہ ہے۔ لہٰذا فیکٹری ہذا میں تیار کردہ سگریٹ یہاں فروخت نہ کیا جاتا ہے۔

(ج) جیسا کہ جز "الف" میں ذکر کیا گیا ہے کہ فیکٹری کے باہر سگریٹ کی کوئی فیئر پرائس شاپ موجود نہیں ہے۔ فیئر پرائس شاپ ایکٹ 1971 کے تحت قائم شدہ فیئر پرائس شاپ کی لسٹ میں سگریٹ شامل نہ ہیں اور نہ ہی محکمہ انڈسٹری / حکومت پنجاب سگریٹ کی فیئر پرائس شاپ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2020)

دی یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی ہیڈ رسول کے وائس چانسلر کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4533: **محترمہ فائزہ مشتاق**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرکاری یونیورسٹیوں میں وائس چانسلرز کی تعیناتی کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) The University of Technology Rasul کے وائس چانسلر کی تعیناتی کیوں تاخیر کا شکار ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب یورنیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول ایکٹ 2018 کے سیکشن 14 سب سیکشن 3 کے تحت گورنمنٹ 2 سال کی مدت کے لئے ایک سرچ کمیٹی منتخب کرے گی جس کے ممبران کی تعداد کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ ہو گی۔ سرچ کمیٹی تمام ضابطے بروئے کار لاتے ہوئے حروف تہجی کے اعتبار سے بغیر کسی ترجیح کے 3 لوگوں کا پینل سیکشن 14 سب سیکشن 5 آف پنجاب یورنیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول ایکٹ 2018 کے تحت منتخب کرے گی۔ جو اس کی رائے کے مطابق وائس چانسلر کی بھرتی کے لیے مناسب ہونگے، چانسلر / گورنر پنجاب کو بھیجے جائیں گے اور چانسلر / گورنر سیکشن 14 سب سیکشن 6 آف یونیورسٹی ایکٹ 2018 کے تحت اس پینل میں سے وائس چانسلر کی تعیناتی 4 سال کے عرصے کے لیے کریں گے۔

(ب) پنجاب یورنیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول کے وائس چانسلر کی تعیناتی کے لیے انٹرویو مورخہ 17 مارچ 2020 کو منعقد ہونا تھے۔ لیکن COVID-19 کی وجہ سے انٹرویو موخر کر دیئے گئے۔ اب سرچ کمیٹی کے معزز ممبران کی مشاورت سے وائس چانسلر، برائے مندرجہ بالا یونیورسٹی کی تعیناتی کے لیے امیدواران کے انٹرویو مورخہ 18 اگست 2020 کو مقرر کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2020)

بہاولنگر: محکمہ صنعت کے تحت چلنے والے، انڈسٹریل اسٹیٹ اور اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*5073: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کون کون سے ادارے اور انڈسٹریل اسٹیٹ محکمہ ہذا کے تحت چل رہے ہیں؟

(ب) محکمہ ہذا کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مد وائز کتنا تھا۔

(ج) اس محکمہ کے تحت جو ٹیکنیکل کالج ہیں ان میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(د) اس محکمہ نے ضلع ہذا میں بے روزگاری کے خاتمہ کے لیے کوئی نئی انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کی منصوبہ بندی کی ہے تو اس کی تفصیل دی جائے۔

(ہ) اس محکمہ نے کیم اگست 2018 سے آج تک جو جو کام اس ضلع میں سرانجام دیئے ہیں ان کی تفصیل دی جائے نیز پی پی 243 میں جو ادارے چل رہے ہیں ان کی تفصیل مع ان کی مکمل صورت حال سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع بہاولنگر میں ٹیوٹا کے زیر انتظام 12 ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کام کر رہے ہیں۔ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

ضلع بہاولنگر میں صرف ایک دفتر ڈسٹرکٹ آفس (IPWM) کے نام سے بھی چل رہا ہے۔

ضلع بہاولنگر میں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے زیر انتظام ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ آفس کام کر رہا ہے تاہم ضلع میں کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ موجود نہ ہے۔

(ب) ضلع بہاولنگر میں (DG, IPWM) کے دفتر کا مالی سال 20-2019 کا مدوائز بجٹ 3229000 (بتیس لاکھ انتیس ہزار روپے) ہے۔ تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کا مالی سال 20-2019 کے بجٹ کا کل حجم 3,898.936 ملین ہے۔ تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں ٹیوٹا کے زیر انتظام اداروں میں ٹیچنگ کیڈر کی 64 اسامیاں جبکہ نان ٹیچنگ کیڈر کی 50 اسامیاں خالی ہیں۔ تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) ضلع بہاولنگر میں حکومت پنجاب / محکمہ صنعت و تجارت، سرمایہ کاری اینڈ سکلز ہنر مندی فی الوقت کوئی نئی انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کا ارادہ نہ ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 243 ضلع بہاولنگر میں ٹیوٹا کے زیر انتظام مندرجہ ذیل تین ٹیکنیکل ادارے کام کر رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین ہارون آباد۔

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ہارون آباد۔

3۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ چشتیاں۔

پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے یکم اگست 2018 سے آج تک 1,085,913,000 روپے کے آسان شرائط پر 37,482 قرضہ جات ضلع بھر سے بے روزگاری کے خاتمہ، خواتین کی معاشی ترقی اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے فراہم کیے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار پروگرام	رقم	قرضہ جات
۱۔ وزیر اعلیٰ خود روزگار سکیم	1,079,638,000	37,342
۲۔ بہاولنگر و چولستان کی خواتین کی معاشی خوشحالی کا پروگرام	2,375,000 روپے	95
۳۔ بلاسود مالی معاونت کا پروگرام	2,800,000 روپے	28
۴۔ گھریلو صنعتوں کی مالی معاونت کا پروگرام	1,100,000	17
کل رقم	1,085,913,000	37,482

(تاریخ وصولی جواب 02 فروری 2021)

ٹیوٹا کی طرف سے نئے کورسز کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*5509: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ٹیوٹا نے 15 اگست 2018 سے اب تک کوئی نیا کورس متعارف کرایا ہے؟

(ب) اگر کوئی نیا کورس متعارف کرایا ہے تو اس کی تفصیل بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) جی ہاں! ٹیوٹا نے 15 اگست 2018 سے اب تک تین نئے آن لائن کورسز متعارف کرائے ہیں۔

(ب) 15 اگست 2018 سے اب تک جن تین نئے آن لائن کورسز کو متعارف کرایا گیا ہے ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2020)

حکومت پنجاب کا لاہور میں نیا فنی تعلیمی ادارہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5510: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت لاہور میں کوئی نیا فنی تعلیمی ادارہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو تفصیل بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) جی ہاں، ٹیوٹا سبزہ زار، لاہور میں فنی تعلیمی ادارہ برائے خواتین بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ب) تجویز کردہ ادارہ بنانے کے لئے تقریباً چودہ کنال اراضی ایل ڈی اے سے خرید لی گئی ہے جس کا قبضہ لینا ابھی باقی ہے۔ مذکورہ ادارہ میں جن کورسز کا اجراء کیا جائے گا ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2020)

لاہور: سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں مرد و خواتین ملازمین کی تعداد اور ڈے کیئر سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

*5731: **محترمہ عائشہ اقبال**: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سندرانڈسٹریل اسٹیٹ لاہور میں کل ملازمین کی تعداد کتنی ہے نیز ان میں خواتین ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیامذکورہ بالا انڈسٹریل اسٹیٹ میں ملازمت کرنے والی خواتین کے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ڈے کیئر سنٹر کی سہولت موجود ہے۔

(ج) متذکرہ انڈسٹریل اسٹیٹ میں خواتین ملازمین کو بنیادی سہولیات اور تحفظ کی فراہمی کے لیے کیااقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی8 ستمبر2020 تاریخ ترسیل 10نومبر2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) تقریباٹوٹل ورکر60ہزار کام کررہے ہیں جس میں 12 ہزار خواتین ہیں۔

(ب) ایک ڈے کیئر سنٹر خواتین سٹاف کے لئے پیپسی کولا انٹرنیشنل میں موجود ہے جو سندر میں ہے۔

(ج)(i) پک اینڈڈراپ

(ii) دن کے وقت میڈیکل سنٹر اور ایمبولینس

(iii) میڈیکل کیمپس کا انعقاد

(iv) خواتین ورکر کے لئے یکساں مواقع

(v) خواتین ورکر کے لئے اعلی تعلیم حاصل کرنے میں رہنمائی

(vi) خواتین ورکر کو بریک ٹائم ریسٹ کے لئے الگ کمرہ دیا جاتا ہے۔

(vii) خواتین ورکر کو ہنر مند بنانے کے مواقع

(تاریخ وصولی جواب19 دسمبر2020)

چنیوٹ: انڈسٹریل کی تعداد اور بغیر این او سی کے چلنے والے کارخانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*6085: **سید حسن مرتضیٰ**: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ ہذا کے تحت کہاں کہاں انڈسٹریل اسٹیٹ ہیں ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس ضلع میں کون کون سی صنعت اور فیکٹریاں و ادارے کام کررہے ہیں۔

(ج) کیاان اداروں کی تنصیب سے قبل محکمہ سے این او سی یا اجازت حاصل کی گئی تھی۔

(د) اس ضلع میں کون کون سی فیکٹری / کارخانہ اور ادارہ محکمہ سے این او سی / اجازت کے بغیر لگایا گیاہے۔

(ہ) محکمہ ان کے خلاف کیا کارروائی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع چنیوٹ میں کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ موجود نہ ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں درج ذیل کارخانہ جات اور فیکٹریاں کام کر رہی ہیں۔

1۔ شوگر ملز (3 عدد)، 2۔ ٹیکسٹائل سپننگ ملز (8 عدد)، 3۔ رائس پروسیس پلانٹس (52 عدد)، 4۔ گتہ فیکٹریز (2 عدد)،

5۔ فلور ملز (4 عدد)، 6۔ فاؤنڈریز (9 عدد)

علاوہ ازیں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کا ایک ادارہ ووڈن فرنیچر کامن فیسلٹی سروس سنٹر کے نام سے ضلع چنیوٹ میں کام کر رہا ہے اور اسی ادارے کی بلڈنگ میں ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ آفس جھنگ کا کیمپ آفس قائم ہے۔

(ج) ان اداروں کی تنصیب سے قبل محکمہ ہذا سے این او سی لینا ضروی نہ ہے۔ ماسوائے درج ذیل یونٹوں کے

1۔ Arms and Ammunition

2۔ Security Printing, Currency and Mints

3۔ High Explosives

4۔ Radio Active Substances

5۔ Alcoholic Beverages or Liquors

6۔ Sugar Mills

7۔ Cement Plant

جز (ب) کے جواب میں مزکورہ شوگر ملز کے لیے NOC لیا گیا تھا۔

(د) فیکٹری اور کارخانہ جات کو چلانے سے پہلے دفتر ہذا سے این او سی لینا ضروری نہ ہے ماسوائے ان کارخانوں اور فیکٹریوں کے جو سوال کے جزو "ج" کے جواب میں دیئے گئے ہیں۔ ضلع چنیوٹ میں شوگر ملز کے علاوہ مذکورہ بالا یونٹس کی تنصیب نہ ہے۔

(ہ) محکمہ ہذا ان یونٹوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے تاہم اگر کوئی شکایت موصول ہو تو اس صورت میں محکمہ پالیسی کے تحت ان کے خلاف کارروائی کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2020)

صوبہ میں نئے سیمنٹ پلانٹ لگانے کیلئے درخواستوں کی تعداد اور طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*6109: **سیدہ زہرا نقوی:** کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کو نئے سیمنٹ پلانٹ لگانے کیلئے کتنی درخواستیں وصول ہوئی ہیں؟

(ب) نئے سیمنٹ پلانٹ لگانے کے لیے درخواست دینے کا طریق کار کیا ہے یہ درخواست کس کو دی جاتی ہے۔

(ج) نئے سیمنٹ پلانٹ لگانے کے لیے کیا سیکورٹی بھی جمع کرانا ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) سیمنٹ پلانٹ لگانے کیلئے محکمہ صنعت، تجارت، سرمایہ کاری وہنر مندی کو اب تک 33 مکمل درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

(ب) اس سلسلے میں پنجاب انڈسٹریز (کنٹرول آن اسٹیبلشمنٹ اینڈ انلارجمنٹ آف سیمنٹ پلانٹس) پروسیجر رولز2019 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نئے سیمنٹ پلانٹ لگانے کے لیے محکمہ صنعت کی جانب سے کسی قسم کی سیکورٹی جمع کرانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

سیمنٹ فیکٹری لگانے کیلئے این او سی کے اجراء میں آسانی پیدا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6112: **سیدہ زہرا نقوی:** کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا سیمنٹ فیکٹریز لگانے کیلئے مختلف محکموں کے این او سی کے اجراء کو آسان بنایا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں تو اس کی تفصیل بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) جی ہاں! مختلف محکموں کے این او سی کے اجرا کو آسان بنایا گیا ہے۔

(ب) حکومت نے سیمنٹ سیکٹر کی صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے ہیں۔ جن کا بنیادی مقصد سرمایہ کاری کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔

چونکہ سیمنٹ پلانٹ کی تنصیب ایک پیچیدہ عمل ہے اور اس میں مختلف محکمہ جات (کان کنی و معدنیات، تحفظ ماحولیات، انہار، مقامی حکومت و گروہی ترقی اور صنعت کے قوانین و ضوابط پر عمل کرنا ناگزیر ہے۔ لہذا جانچ پڑتال کے بعد درخواستوں کو ان محکمہ جات میں این او سی کے اجراء کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ تاہم حکومت نے سیمنٹ سیکٹر کی صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:

1۔ سیمنٹ کے کارخانے لگانے کے لیے کوئی قواعد و ضوابط موجود نہ تھے۔ سیمنٹ لگانے کے طریقہ کو باقاعدہ، منظم اور شفاف بنانے کے لیے (پنجاب انڈسٹریز کنٹرول آن اسٹیبلشمنٹ اینڈ انلارجمنٹ آف سیمنٹ پلانٹس رولز 2019 تشکیل دیے گئے۔

2۔ محکمہ صنعت میں درخواستوں کی ابتدائی جانچ پڑتال کا مرحلہ دو ماہ میں مکمل ہوتا تھا جسے کم کر کے دو ہفتے تک محدود کر دیا گیا ہے۔

3۔ سرمایہ کاروں کی سہولت اور معلومات کی فوری فراہمی کے لیے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کی معاونت سے ایک ویب پورٹل بھی بنایا گیا ہے۔

4۔ مزید براں سرمایہ کاروں کی سہولت کے لیے فوری معلومات کی فراہمی کے لیے واٹس ایپ گروپ بھی تشکیل دیے گئے ہیں۔

5۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر ایک سٹیرنگ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے۔ جو این او سی کے اجرا میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ اور ان کے تدارک کے لیے ہدایات جاری کرتی ہے۔ اس کمیٹی میں تمام متعلقہ محکمہ جات کے نمائندہ موجود ہوتے ہیں اور ضرورت کے مطابق سرمایہ کاروں کو اپنے پروجیکٹ میں حائل رکاوٹوں اور ان کے تدارک کے لیے سفارشات پیش کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

6۔ اسی طرح محکمہ ماحولیات میں مجوزہ کارخانے کے چلنے سے ماحول پر ممکنہ مضر اثرات کا جائزہ اور ان مضر اثرات کے تدارک کے لیے ضروری اقدامات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ مزید براں مجوزہ منصوبہ کے حوالے سے مقامی لوگوں کی آراء و اعتراضات کی سماعت کے لیے عوامی شنوائی کی مجلس منعقد کی جاتی ہے۔ قانون و ضوابط کے مطابق اس مجلس کے اجلاس کے لیے تین ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ تاہم سرمایہ کاروں کی سہولت کے لیے یہ عرصہ کم کر کے 30 دن تک محدود کر دیا گیا ہے۔

7۔ مجوزہ کارخانوں کو پانی کی فراہمی کے لیے محکمہ انہار متعلقہ مجوزہ مقام پر موجود نہر میں پانی کی دستیابی کا جائزہ لیتا ہے اور این او سی جاری کرتا ہے۔ سیمنٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے محکمہ انہار نے تمام درخواست گزاروں کو ترجیحی بنیاد پر پانی کی فراہمی کا اہتمام کیا ہے۔

8۔ مجوزہ مقام پر کان کنی کے لیے قابل مطلوبہ رقبہ کی دستیابی، زیرزمین ذخائر کا تخمینہ اور اس سے متعلق دیگر فنی و تکنیکی معاملات کے جائزہ کے بعد محکمہ معدنیات اپنی رپورٹ کان کنی کمیٹی میں برائے غور / منظوری پیش کرتا ہے۔ کمیٹی سے منظوری کے بعد این او سی جاری کیا جاتا ہے۔

9۔ محکمہ مقامی حکومت و گروہی ترقی نے این او سی کے اجراء کے لیے اپنے قوانین کو سرمایہ کار دوست بنانے کے لیے قوانین / قواعد و ضوابط میں ترمیم کی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

بہاولنگر: پی پی 243 اور تحصیل ہارون آباد وفورٹ عباس میں محکمہ کے اداروں کی تعداد اور تعلیم کی نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

*6147: **چودھری مظہر اقبال:** کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 243 اور تحصیل ہارون آباد و تحصیل فورٹ عباس میں کون کون سے ٹیکنیکل تعلیمی ادارے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کس کس Skill میں ٹیکنیکل تعلیم دی جاتی ہے یہ ٹیکنیکل تعلیم اس علاقہ کی انڈسٹری سے مطابقت رکھتی ہے۔

(ج) ان اداروں میں کون کون سی اسامیاں خالی کب سے ہیں ان کو پر کیوں نہیں کیا جارہاہے۔

(د) ان اداروں میں کون کون سی Missing Facilities ہیں ان کی فراہمی کے لیے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں ان اداروں کے لیے فراہم کی گئی ہے ادارہ وائز تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) پی پی 243 اور تحصیل ہارون آباد وفورٹ عباس میں ٹیوٹا کے زیر انتظام تین ادارے برائے طلباء اور دو ادارے برائے طالبات فنی تعلیم وتربیت کے مواقع فراہم کر رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 243 اور تحصیل ہارون آباد وفورٹ عباس میں علاقہ وانڈسٹری کی ضروریات کے مطابق ٹیوٹا کے زیر انتظام اداروں میں جن Skills/Trades میں فنی تعلیم وتربیت دی جارہی ہے اس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر دی گئی ہے۔

(ج) پی پی 243 اور تحصیل ہارون آباد وفورٹ عباس میں ٹیوٹا کے زیر انتظام اداروں میں خالی اسامیوں کے بارے میں تفصیلات (تتمہ۔ج) ایوان کی میز پر دی گئی ہے۔

جبکہ ٹیوٹا پنجاب بھر کے ٹیکنیکل اداروں میں خالی اسامیاں کو پُر کرنے کے لئے بذریعہ اشتہارات درخواستیں امیدواران سے لے چکا ہے جن پر سکروٹننگ کا کام HR سیکشن میں جاری ہے۔

(د) پی پی 243 اور تحصیل ہارون آباد وفورٹ عباس میں ٹیوٹا کے زیر انتظام اداروں میں Missing Facilities اور فراہم کردا بجٹ کے بارے میں تفصیلات تتمہ "د" ایوان کی میز پر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2021)

سمال انڈسٹری پنجاب کا دیہاتوں کے رہنے والے پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو قرضہ کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*6156: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نے سال یکم اگست 2018 تا 30 ستمبر 2020 تک کتنے بے روزگار نوجوان کو کاروبار کے لیے کتنی رقم کن شرائط پر فراہم کی اور اس کی شرح سود کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہذا نے مذکورہ دو سالوں میں کوئی قرضہ کسی نوجوان کو نہ دیا گیا اگر قرض دیا گیا تو دیئے گئے قرض کی تفصیل رقم نام و پتہ تعلیم ضلع وائز فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ روزگار سکیم کے تحت کتنی رقم مختص کی گئی تھی، اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے قرض لینے کے لیے اہلیت کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت قرض کا دائرہ کار وسیع کر کے صوبہ بھر کے تمام پڑھے لکھے نوجوانوں کو خصوصاً دیہاتوں میں رہنے والے پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو ترجیحی بنیادوں / آسان شرائط اور کم شرح سود پر قرض فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف)(1) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے سال یکم اگست 2018 تا 2020 تک (1401) مرد وخواتین کو 154.090 ملین روپے مالیت کے قرضہ جات انتہائی آسان شرائط پر فراہم کیے ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(2) اس کے ساتھ ساتھ محکمہ نے اخوت اسلامک مائیکرو فنانس کے ذریعے وزیرِ اعلیٰ خود روزگار سکیم کے تحت 12 ارب روپے کے فنڈ سے اگست 2018 سے دسمبر 2020 تک 35405 ملین روپے کے 11,38,586 قرضہ جات آسان شرائط پر فراہم کیے گئے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(3) پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کے تعاون سے خصوصی افراد (معذور افراد) کو برسرِ روزگار بنانے کے لئے قرضہ سکیم کا آغاز کیا جس کے تحت اگست 2018 سے دسمبر 2020 تک 290 ملین روپے کے 9923 قرضہ جات فراہم کیے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نہیں یہ درست نہ ہے۔ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے مذکورہ دو سالوں میں (یکم اگست 2018 تا ستمبر 2020) تک 1401 ہنر مند نوجوانوں (مرد وخواتین) کو 154.090 ملین کے قرضہ جات فراہم کیے ہیں۔ تفصیل رقم نام و پتہ تعلیم ضلع وائز ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب روزگار سکیم کے تحت اگلے پانچ سالوں کے لیے 10,000 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ پنجاب روزگار سکیم کے تحت آن لائن درخواستیں موصول ہو رہی ہیں اور قرضہ جات فراہم کرنے کا عمل جاری ہے۔ قرض لینے کے لیے اہلیت کی تفصیل ضمیمہ "ر" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مذکورہ سکیم کے تحت 10,000 ملین روپے مختص کے گئے تھے جس میں سے 600 ملین دیئے گئے تھے۔ 20.5 ملین خرچ کیئے گئے ہیں اور بقایا رقم 579.5 ملین ہے۔ پنجاب روزگار سکیم کا آغاز اکتوبر 2020 میں کیا گیا تھا۔ اس سکیم کے تحت 388 افراد کو قرض ادا کیا جاچکا ہے۔ جس کی جاری شدہ رقم 197.46 ملین ہے۔ منظور شدہ کسیز کی تعداد 597 ہے جس کی رقم 319.43 ملین ہے۔

(د) جی ہاں پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے قرض کا دائرہ کار وسیع کر کے صوبہ بھر کے تمام پڑھے لکھے نوجوانوں کو خصوصاً دیہاتوں میں رہنے والے پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو آسان شرائط اور کم شرح سود پر قرضہ فراہم کرنے کے لیے پنجاب روزگار سکیم کا آغاز کیا ہے جس کے تحت تمام ہنر مند پڑھے لکھے نوجوانوں کو آسان شرائط اور کم شرح سود پر ایک کروڑ روپے تک کے قرضہ جات فراہم کیے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جون 2021)

ٹیوٹا پنجاب کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں امام مسجد کا بنیادی پے سکیل محکمہ اوقاف کے امام مسجد کے برابر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6227: **جناب محمد الیاس:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) TEVTA پنجاب کے زیر اہتمام چلنے والے تعلیمی انسٹیٹیوشنز میں اس وقت کتنے امام مسجد کام کر رہے ہیں اور ان کے بنیادی سکیل کیا ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان امام مسجد کو محکمہ اوقاف کے امام مسجد کے برابر سکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ٹیوٹا پنجاب کے زیر انتظام چلنے والے تعلیمی انسٹیٹوشنز میں سے تین اداروں میں امام مسجد کی PS-11 کے تحت منظور شدہ اسامیاں موجود ہیں جبکہ 08 تعلیمی انسٹیٹیوشنز میں جزوقتی امام مسجد کی تعیناتیاں کی گئی ہیں۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹیوٹا پنجاب اپنے ایکٹ-2010 اور رولز 2011 کے تحت حکومت پنجاب کا ایک سپیشل ادارہ ہے جس کے اپنے مروجہ قوانین، پے سکیلز اور بھرتیوں کا طریق کار وضح ہے۔ مزید برآں ہر پوسٹ کا پے سکیل اور متعلقہ انسٹیٹیوٹ / آفس بھی ایس۔ این۔ ای کے مطابق طے شدہ ہوتا ہے۔

ٹیوٹا پنجاب چونکہ صرف فنی تعلیم کے اداروں اور ان میں کام کرنے والے اساتذہ کے معاملات دیکھتا ہے۔ لہٰذا پورے پنجاب میں صرف تین عدد مساجد میں امام مسجد کی اسامیاں موجود ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مغلپورہ لاہور۔

2. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گلبرگ لاہور۔

3. گورنمنٹ اپرینٹسز ٹریننگ سنٹر ٹاون شپ لاہور۔

درج بالا وضاحت کی روشنی میں گزارش ہے کہ ٹیوٹا پنجاب اور محکمہ اوقاف کے اغراض و مقاصد، دائرہ کار اور قوانین میں واضح فرق موجود ہے لہٰذا ٹیوٹا اتھارٹی محکمہ اوقاف کے برابر سکیل دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

ٹیوٹا میں مرد و خواتین انسٹرکٹر کے قواعد و ترقی یکساں کرنے میں تاخیر سے متعلقہ تفصیلات

* 6281: **محترمہ خدیجہ عمر**: کیا وزیر صنعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے ادارے TEVTA کے سروس رولز کے مطابق مرد اور خواتین انسٹرکٹرز کے قواعد ترقی مختلف ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خواتین انسٹرکٹرز کے لاہور ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کے بعد معزز عدالت نے دسمبر 2018 میں محکمے کو حکم دیا کہ تین ماہ کے اندر یکساں قواعد وضع کئے جائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تقریباً دو سال کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی محکمہ عدالت عالیہ کے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام ہے۔

(د) کیا عدالت عالیہ کے حکم کی تعمیل نہ کرکے محکمہ توہین عدالت کا مرتکب نہیں ہوا ہے۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو محکمہ کب تک یہ قواعد وضع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) TEVTA کی تشکیل کے بعد مختلف اداروں کے سرکاری ملازمین کی خدمات TEVTA کو منتقل ہوئیں۔ ان سرکاری ملازمین کی ترقیاں پہلے سے تشکیل شدہ حکومت پنجاب کے متعلقہ اداروں کے سروس رولز کے مطابق ہی سرانجام دی جاتی ہیں۔ پنجاب حکومت کے محکمہ محنت و افرادی قوت کے ملازمین جو TEVTA کو منتقل ہوئے۔ ان کے سروس رولز 1993 کے مطابق مرد اور خواتین انسٹرکٹرز کے قواعد برائے ترقی مختلف ہیں۔

(ب) جی ہاں: یہ درست ہے۔

(ج) محکمہ نے عدالت عالیہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے درخواست گزار خواتین کی منشاء کے مطابق کیس تیار کر کے بروقت مجاز اتھارٹی کو بھجوا دیا تھا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

لاہور ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں درخواست گزار خواتین اساتذہ کو شامل کرتے ہوئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور غور وخوض کے بعد ایک شیڈول برائے مطلوبہ ترامیم تیار کیا گیا۔ مذکورہ شیڈول میں درخواست گزاران کے تمام مطالبات ان کی منشاء کے مطابق مذکورہ مسودہ میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ ضروری جانچ پڑتال کے بعد مجوزہ مسودہ مجاز اتھارٹی (سروس رولز کمیٹی) کو بھجوا دیا گیا ہے۔

سروس رولز کمیٹی نے مجوزہ رولز میں ترامیم کی منظوری دے دی ہے۔

S&GAD نے سروس رولز کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں مجوزہ مسودہ بذریعہ سمری مجاز اتھارٹی کی منظوی کے لیے بھجوا دیا ہے جو کہ تکمیل کے مراحل میں ہے۔

(د) نہیں۔ محکمہ نے معزز عدالت کے احکامات کی روشنی میں درخواست گزاران کی منشاء کے مطابق کیس تیار کر کے بروقت مجاز اتھارٹی کو بھجوا دیا تھا۔

(ہ) محکمہ کی جانب سے مجوزہ مسودہ ترامیم سروس رولز کمیٹی سے منظور ہو چکا ہے۔ S&GAD کے ریگولیشن ونگ نے سروس رولز کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں مجوزہ مسودہ بذریعہ سمری مجاز اتھارٹی کی منظوری کے لیے بھجوا دیا ہے۔ منظوری کے بعد S&GAD رولز میں ترامیم کا نوٹیفیکیشن جاری کرنا S&GAD کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2021)

ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ میں دوران سروس وفات پا جانے والے ملازمین کے بچوں کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*5162: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ کے زیر انتظام ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ میں دوران سروس انتقال کر جانے والے ملازمین کی بیواؤں کے لیے OSD پوسٹ کتنے عرصہ میں Create کر دی جاتی ہے آگاہ فرمائیں؟

(ب) صوبہ بھر میں اب تک انتقال کرنے والے کتنے ملازمین کی فیملی کو پینشن اور OSD پوسٹ ماہانہ تنخواہ کی ادائیگی کے لیے ہو چکی ہے کتنی بیواؤں کے کیس کی کب سے کن وجوہات کی وجہ سے پینڈنگ ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(ج) اس وقت صوبہ بھر میں فوت شدگان کی جگہ پر رولز A-17 کے تحت کتنے ملازمین بھرتی ہو چکے ہیں اور کتنے کو اب تک بھرتی نہیں کیا گیا بھرتی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2020)

جواب

وزیر صنعت

(الف) محکمہ صنعت و تجارت کے زیر انتظام ٹیکنیکل اداروں میں دو طرح کے ملازمین کام کرتے ہیں۔

1۔ ٹیوٹا اتھارٹی ملازمین　　　　2۔ سرکاری ملازمین

1۔ ٹیوٹا اتھارٹی کے تحت بھرتی ہونے والے ملازمین کے انتقال کی صورت میں بیوہ / فیملی کے لئے OSD، Post Create کرنے کا اختیار چیئرمین ٹیوٹا کے پاس ہے۔ مزید یہ کہ OSD پوسٹ تمام ضروری کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد 10 دن کے اندر create کر دی جاتی ہے۔

2۔ جیسے ہی کسی سرکاری ملازم کا دوران سروس انتقال ہوتا ہے۔ اس کا کیس جلد از جلد مکمل کر کے انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے توسط سے فنانس ڈیپارٹمنٹ پنجاب کو بھیج دیا جاتا ہے۔ دوران سروس انتقال کر جانے والے سرکاری ملازمین کی بیواوں / فیملی کے لیے OSD پوسٹ create کرنا فنانس ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

(ب) اب تک ٹیوٹا اتھارٹی ملازمین کے فیملی پینشن کی 121 بیواؤں / ملازمین کو واجبات ادا کر دیئے گئے ہیں اور تاحال کوئی کیس پینڈنگ نہیں ہے نیز اب تک ٹیوٹا اتھارٹی ملازمین کے OSD26 پوسٹس create کی جاچکی ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

10 ٹیوٹا اتھارٹی کے فوت شدہ ملازمین کی فیملی کو واجبات / فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں۔

04 کیسز کے کاغذات جانچ پڑتال کے مراحل میں ہیں۔

12 کیسز تاحال مجاز اتھارٹی کو ابھی تک موصول نہیں ہوئے۔ جیسے ہی متعلقہ کاغذات ملازمین کی طرف سے موصول ہوں گے ان کو جانچ پڑتال کے بعد واجبات / فنڈز ادا کر دیئے جائیں گے (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

سال 2017 سے اب تک سرکاری ملازمین کی پینشن کے سلسلے میں 103 کیسز مجاز اتھارٹی کو موصول ہوئے جنکی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

99 کیسز متعلقہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفس کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔

04 کیسز پینڈنگ ہیں۔

نیز سرکاری ملازمین کے OSD کیسز کے سلسلے میں فنانس ڈیپارٹمنٹ (F.D) سے پوسٹ Create ہونے کے بعد تنخواہ کا جاری ہونا / واجبات کی ادائیگی کرنا متعلقہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس DAO کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ اب تک کل 80 پوسٹوں کی Creation کے کیسز موصول ہو چکے ہیں جنکی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

67 کیسز میں بیواؤں / فیملی کے لئے OSD پوسٹیں create کی جاچکی ہیں۔ جس پر مرحوم کی فیملی کو ماہانہ تنخواہ کی ادائیگی متعلقہ اکاؤنٹس آفس کرنے کا پابند ہے۔

05 کیسز فنانس ڈیپارٹمنٹ میں تکمیل کی سطح پر ہیں۔

08 کیسز TEVTA Secretariat میں کاغذات مکمل کرنے کے مرحلے پر ہیں۔ (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج)ٹیوٹا سیکریٹریٹ کے زیر انتظام مختلف ٹیکنیکل اداروں میں فوت شد گان کی جگہ پر رول 17-A کے تحت 117 ملازمین اور ٹیوٹا سیکریٹریٹ میں 17 ملازمین کو بھرتی کیا جا چکا ہے جبکہ 55 افراد کو بھرتی نہیں کیا گیا جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2020)

حکومت پنجاب کا وفاق کی طرز پر مسابقاتی کمیشن / ادارہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*6386: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت صوبہ بھر میں زائد منافع کے لئے کاروبار میں گٹھ جوڑ کر کے مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنا چاہتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومتی اقدامات کی تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت منظم، مصنوعی قلت اور مہنگائی کرنے والوں کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے کے لئے وفاقی مسابقاتی کمیشن جیسا ادارہ قائم کرنے کے لئے تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(د) کیا زائد منافع خوری کے رجحان کو ختم کرنے کے لئے سخت تعزیراتی اقدامات کی ضرورت نہیں۔ تو تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2020)

جواب

وزیر صنعت

(الف) جی ہاں۔ حکومت ایسے عناصر جو مصنوعی قلت پیدا کر کے منافع خوری کر رہے ہیں ان کے خلاف کارروائی کر رہی ہے اور ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کا تدارک کر رہی ہے تا کہ عوام الناس کو اشیائے خوردنی وافر اور مناسب قیمت میں میسر ہو سکیں۔

(ب) حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کی طرز کا قانون The Punjab Prevention of Hoarding Act, 2020 نافذ العمل کیا جس کے تحت ضلع بھر کے Deputy Commissioners کو اختیارات دیئے گئے ہیں جو غیر قانونی طور پر اشیائے خوردنی ذخیرہ کرنے والوں پر ایکشن لیتے ہیں۔ ان ایکشن کو میڈیا پر کوریج دی جاتی ہے اس قانون کے تحت متعلقہ افسران کو اختیار ہے کہ وہ ضبط شدہ مال کو موقع پر نیلام کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ گودام کو سیل کرنے، تین سال تک قید کی سزا اور ضبط شدہ مال کی مالیت کے نصف تک جرمانہ کرنے کے اختیار بھی تفویض کئے گئے ہیں۔ اس قانون کے تحت درج ذیل کارروائیاں کی گئی ہیں۔

انسپیکشن	ذخیرہ اندوزی کی کارروائی	جرمانہ	سیل	FIR's
19731	975	Rs.3742679	160 گودام	34

(ج) جی نہیں حکومت پنجاب نے پرائس کنٹرول اور ناجائزہ منافع خوری کے تدارک کے لئے اختیارات اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو تفویض کر رکھے ہیں جو اپنے اضلاع کے اندر موقع محل کے مطابق کاروائیاں کر رہے ہیں۔ اسی طرح دیگر محکمہ جات جیسا کہ محکمہ زراعت، محکمہ خوراک، محکمہ لائیوسٹاک اپنے اپنے قوانین کے تحت کارروائیاں کر رہے ہیں۔ اس وقت صوبہ پنجاب میں صورتحال کافی بہتر ہے۔اور ایسے ادارے کی فی الوقت ضرورت ہے۔

(د) انسداد منافع خوری اور انسداد ذخیرہ اندوزی کے قانون میں سخت تعزیرات رکھی گئی ہیں۔ جن کے تحت بھاری جرمانے، قید گودام سیل کرنے اور مال مسروقہ ضبط و نیلام کرنے کے اختیارات موجود ہیں۔ تفصیلات اوپر جزو "ب" میں درج ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 23دسمبر 2021 — سیکرٹری

بروز جمعرات 29 جولائی 2021 محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
.1	ملک محمد احمد خاں	3993-1550
.2	جناب محمد ارشد ملک	4500-2114
.3	محترمہ کنول پرویز چودھری	4233-2280
.4	محترمہ اسوہ آفتاب	2517
.5	جناب محمد طاہر پرویز	4302-2761
.6	جناب محمد معاویہ	3197
.7	محترمہ حناء پرویز بٹ	3528
.8	محترمہ راحیلہ نعیم	4023-3669
.9	جناب محمد فیصل خان نیازی	3768
.10	محترمہ مومنہ وحید	4252-3843
.11	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	3965
.12	جناب ممتاز علی	4134-4102
.13	محترمہ فائزہ مشتاق	4533
.14	چودھری مظہر اقبال	6147-5073
.15	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	5510-5509
.16	محترمہ عائشہ اقبال	5731

6085	سید حسن مرتضیٰ	.17
6112-6109	سیدہ زہرا نقوی	.18
6146	ملک خالد محمود بابر	.19
6156	محترمہ عنیزہ فاطمہ	.20
6227	جناب محمد الیاس	.21
6281	محترمہ خدیجہ عمر	.22